

نوٹ:- یہ نوٹس بطور معاونت پیش کیے گئے ہیں ایسی برائیاں نہ کیا جائیں جن سے تیار کر کے والے اپنی ذمہ داری کا بھی منہ نہ دیکھیں۔ بعد از توجہ کسی غیر مسلم علمی کمی دہل نہیں دی جاتی اور بشر کے کام میں خطا نہیں جاتی ہے! **تلاخ من المصلح**

① تلاخ من المصلح کے مصنف کا نام ہے۔

(الف) عبد الرحمن بن محمد (ب) محمد بن عبد الرحمن (ج) عبد الرحمن بن عمرو (د) ان میں کوئی نہیں

② تلاخ من المصلح کے مصنف پیدا ہوئے؟

(الف) 660ھ (ب) 666ھ (ج) 690ھ (د) 695ھ

③ مستشرقین کی مثال ہے؟

(الف) تناظر کلمات (ب) تناظر حروف (ج) علم ابجد (د) ان میں سے کوئی نہیں

④ تعقید کی اقسام ہیں؟

(الف) 2 (ب) 3 (ج) 4 (د) 6

⑤ مقام فصل میثاق ہے؟

(الف) مقام ایجاز (ب) مقام ذکر (ج) مقام وصل (د) ان میں سے کوئی نہیں

⑥ وہ علم جس سے تعین کلام کے طریقے جانے جاتے ہیں، کہلاتا ہے

(الف) علم بیان (ب) علم باریع (ج) علم نحو (د) علم صرف

⑦ علم الیمانی: کہنے اور اب میں مضمر ہے؟

(الف) 5 (ب) 7 (ج) 8 (د) 10

⑧ اہام سکائی کس کو مجانی عطا کیے ہیں۔

(الف) عیاضی مرسل (ب) اسفارہ بالکتاب (ج) اسفارہ تقریر (د) ان میں سے کوئی نہیں

⑨ مفتاح العلوم کے مصنف کا نام ہے

(الف) عبد القادر جرجانی (ب) حافظ (ج) ابو یوسف یوسف سکائی (د) عبد الوہاب

(10) تلخیصیں المفتاح کسی کی تلخیص ہیں۔
(الف) مفتاح العلوم کی (ب) مفتاح العلوم قسم اول (ج) مفتاح العلوم کی قسم ثالث (د) تلخیصیں

(11) انصباحۃ یوسفیہا :
(الف) مفرد و کلام (ب) مفرد و متکلم (ج) کلام و متکلم (د) مفرد و کلام و متکلم

(12) البلاغۃ یوسفیہا :
(الف) مفرد و متکلم (ب) کلام و متکلم (ج) مفرد و کلام (د) مفرد و کلام و متکلم

(13) انصباحۃ فی المفرد خلوصہ من :
(الف) تنافر حروف و غرابہ (ب) تنافر حروف و مخالفت قیاس
(ج) غرابہ و مخالفت قیاس (د) تنافر حروف و مخالفت قیاس و غرابہ

(14) انصباحۃ فی الکلام خلوصہ من :
(الف) متغیر تالیف (ب) تنافر کلمات (ج) تعقید مع فصاحتہ (د) فصاحتہ تالیف تنافر کلمات تعقید مع فصاحتہ

(15) علم معانی رسالہ علم ہے جس کے ذریعے جلتے جاتے ہیں لفظ کے۔ احوال :
(الف) غیر انی (ب) فارسی (ج) عربی (د) اردو

(16) علم معانی کے قواعد ایہ کتابیں متحریر ہیں :
(الف) پکار (ب) آجھ (ج) چھ (د) تیس

(17) خرازق کا شعر سس کے بارے میں ہے "وما قبلہ فی الناس الا معلما"
(الف) یوسف سس کی (ب) ہشام کے ماموں (ج) ابراہیم (د) عباس بن علی

(18) سأطلب بعد الدار ثمکم لتقریوا و شکب عننا یحی الرموع لیتجد
(الف) حاج (ب) امرء القیس (ج) کیا س بن احنق (د) ابو نعیم

(۱۹) الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْإِجْلَالِ سچی مثال ہے ۔
(الف) ثنا پر (ب) کثافت قیاس (ج) غرابہ (د) تعقید

(۲۰) "وَلَا تَخَاطِبُنِي فِي الدِّينِ ظَلَمُوا" اس آیت میں نبی مخاطب ہیں ۔
(الف) حضرت عیسیٰ (ب) نوح (ج) موسیٰ (د) ابراہیم علیہم السلام

(۲۱) "مَنْ زَيْدًا غَلَامُهُ" یہ مثال ہے ۔
(الف) افعال قلیل الذکر لفظی (ب) مفعول (ج) حکمی (د) کوئی نہیں

(۲۲) "إِعْدِلُوا هُوَ اقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ" یہ مثال ہے ۔
(الف) تقدم ذکر لفظی (ب) مفعول (ج) حکمی (د) کوئی نہیں

(۲۳) "قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ" یہ مثال ہے ۔
(الف) تقدم ذکر لفظی (ب) مفعول (ج) حکمی (د) کوئی نہیں

(۲۴) "سُبْحَ لَهَا مِنْهَا عَلَيْهَا شَوَاهِدٌ" یہ کا قول ہے ۔
(الف) عبدالعزیز مفعول (ب) ابوطیب متنبی (ج) عباس بن معروف (د) حجاج

(۲۵) مغیر کا اپنی خبر سے قصہ ہوتے ہیں ۔
(الف) ۱ (ب) ۲ (ج) ۳ (د) ۴

(۲۶) صلاح گونا گور سے خالی کیا جاتا ہے، جب مخاطب ہو ۔
(الف) خالی الذہن (ب) وجہ شدد (ج) منکر (د) ان میں کوئی نہیں

(۲۷) انا لیکم لمرسلون میں تاکید ہے ۔
(الف) مستحسن (ب) واجب (ج) خالی عن التاکید (د) کوئی نہیں

(28) مُرَبَّ (ول سے مراد ... ہے۔
 (الف) اگلا ہی (ب) طلبی (ج) ایوانی (د) کوئی نہیں
 ان سے کوئی

(29) مَعْتَصِفِ تَائِسِ کے خلاف کلامِ بلاغت کے ... ہے۔
 (الف) مخالف (ب) مطابق (ج) کوئی نہیں

(30) "رُفَّح" کا معنی ... ہے
 (الف) تیر (ب) تلوار (ج) پتھر (د) کوئی نہیں
 ان سے

(31) "لا ریب فیہ" مثال ہے ... کی
 (الف) متکرم کو ملکر متکرم بنانا (ب) ملکر متکرم کو متکرم بنانا (ج) کوئی نہیں (د) اس سے

(32) "رَسَادُ الْفَعْلِ" اور "مَعْنَاهُ الْإِذَا هُوَ لَهُ عِنْدَ الْمُتَكَلِّمِ فِي الظَّاهِرِ" ... ہے۔
 (الف) کھوپڑی عقلی (ب) مجازاً عقلی (ج) مجازاً لغوی (د) کوئی نہیں

(33) "أَتَيْتَ اللَّهَ الْبَقْلَ" اگر قولِ جاہل ہو تو ... ہے۔
 (الف) مجازاً عقلی (ب) حقیقتاً عقلی (ج) کوئی نہیں (د) اس سے

(34) فَعْلٌ یا مَعْنَى فَعْلٍ کے ... ملاسات ہیں کتاب میں۔
 (الف) 2 (ب) 4 (ج) 6 (د) 8

(35) "رَسَادُ الْفَعْلِ" اور "إِذَا كَانَ مَبْنًى لِلْفَاعِلِ" ... ہے۔
 (الف) مجازاً (ب) حقیقتاً (ج) کذباً (د) کوئی نہیں (د) اس سے

(36) شِعْرٌ شَاعِرٌ میں ملاساتِ فعل میں سے ... ہے۔
 (الف) فاعل (ب) مفعول بہ (ج) سبب (د) کوئی نہیں (د) اس سے

۳۸) تعریفِ مجازِ عقلی میں "بناول" کی قیاس سے مکمل خارج ہوگا۔
 (الف) قولِ جاہل (ب) قولِ کافر (ج) قولِ معتزل مستور

۳۹) "أشباب البعير و أفندي كسر الفداة و مر الحشيش"
 مذکورہ شعر کا شاعر ہے۔

(الف) حجل یث نضلة (ب) یثربہ بن اسود
 (ج) ابو نجم (د) کوئی نہیں۔ (اثر سے)

۴۰) "میتز قنزعاً عن قنزع جذب الليالي ايطني أو أصرعي"
 مذکورہ شعر منجھول ہوگا پر۔

(الف) مجازِ عقلی (ب) حقیقتِ عقلی (ج) کذب

۴۱) مجازِ عقلی کے (ضمان) باعتبار طریقہ ہیں۔

(الف) ۵ (ب) ۶ (ج) ۷ (د) ۸

۴۲) "أحيى الأرض شباب الزمان" میں طریقہ ہیں۔

(الف) دولوں مجاز (ب) دونوں حقیقت (ج) مشترک حقیقت و سند مجاز (د) عکس ثالث

۴۳) "يَنْبُجُ اِنْشَاءَهُمْ" میں فعل کا متعلق ہے۔

(الف) قائل (ب) مفعول بہ (ج) طرفِ مکان (د) سب

۴۴) "شيبًا" کا معنی ہے۔

(الف) بچہ (ب) بوڑھا (ج) جوان (د) کوئی نہیں۔

۴۵) "پنریدک حسناً اذا ما زدتہ فظراً"

(الف) اسمِ جلالِ اللہ (ب) رأسہ (ج) کوجہہ (د) کوئی نہیں۔

۴۶) مجازِ عقلی امام سگامی کے نزدیک ہے۔

(الف) مجازِ لغوی (ب) تشبیہ (ج) استعارہ مکینہ (د) کوئی نہیں (اثر سے)



(۶۶) اسفارہ مکینہ میں کا لازم مذکور ہوتا ہے۔
(الف) منشیہ (ب) کمشیہ (ج) دونوں کا (د) کسی کا بھی نہیں۔

(۶۷) "نہارہ ہائکم" میں نظر کی وجہ ہے۔
(الف) طرفیۃ الشیء لنفسہ (ب) اضافۃ الشیء الی نفسه
(ج) طرخیۃ تشبیہ میں سے دونوں مذکور ہوتے کی سبب (د) ان میں سے کوئی نہیں۔

(۶۸) "احوال مسرالیہ" میں "احوال" سے مراد ہے۔
(الف) صورت (ب) تقدیم (ج) امور عارضہ (د) کوئی نہیں ان میں سے

(۶۹) مسرالیہ کو حذکر ہے بھی صورتیں متن میں مذکور ہیں۔
(الف) ۶ (ب) ۷ (ج) ۹ (د) ۱۰

(۷۰) "اختیار تنبیہ السامع عند القرینۃ" بھی مثال ہے۔
(الف) واللہ حقیق یا الاحسان (ب) مستفاد من نور الشمس
(ج) نجس الیقین (د) ان میں سے کوئی نہیں۔

(۷۱) مسرالیہ کو ذکر کرے بھی صورتیں متن مذکور ہیں۔
(الف) ۱۰ (ب) ۹ (ج) ۸ (د) ۷

(۷۲) "تعویل" کا معنی ہے۔
(الف) گمان (ب) خیال (ج) امید (د) کوئی نہیں

(۷۳) "التمائم ہائمر" کی مثال ہے۔
(الف) تنبیہ علی غیاۃ السامع (ب) زیادت ارباب و تقریر
(ج) اظہار اہانت (د) کوئی نہیں۔

54) مسٹر الیم کو پھیر کے ساتھ معروف (تاجی) سپر اسٹیشن میں منہ کو پٹیں۔
(الف) 1 (ب) 2 (ج) 3 (د) 4

55) "لو تری اذ المجومون نا گسو رؤوسهم عند ربهم"
یہ مثال سے نچتی ہے۔
(الف) تعریف مسٹر الیم بالا نہیں
(ب) تعریف مسٹر الیم بالعلمیہ
(ج) تعریف مسٹر الیم بالاضافہ
(د) کوئی نہیں

56) "نا کسون" کا معنی ہے۔
(الف) افسوس کرے والے
(ب) خوش رہنے والے
(ج) چمکاتے والے
(د) کوئی نہیں

57) "ایولہب مات" ، یہ مثال ہے۔
(الف) افانہ مسٹر الیم بالعلمیہ
(ب) استنایہ بالعلمیہ
(ج) تعظیم مسٹر الیم بالعلمیہ
(د) ان میں سے کوئی نہیں

